معارف نامے

رؤسائے شعبۂ اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ بہ نام ڈاکٹر محمد حمید اللہ

محمد ارشد

ABSTRACT:

This article reproduces 28 unpublished letters of Prof. Maulavi Muhammad Shafi, the founder chairman of the editorial board of the Urdu Encyclopedia of Islam and his successors (Dr. Muhammad Wahid Mirza, Allama Alauddin Siddiqui, Prof. Hamid Ahmad Khan and Dr. Sayyid Abdullah), addressed to Dr. Muhammad Hamidullah (1908-2002). The project of compilation of Encyclopedia of Islam in Urdu was launched in 1950 by the University of the Punjab and Prof. Maulavi Muhammad Shafi (1883-1963), the former Principal of the Punjab University Oriental College(1936-1942), was appointed as the chairman of the editorial board. For the compilation of this Encyclopaedia, a foreign editorial board was constituted and Dr. Muhammad Hamidullah, residing in Paris, was appointed as honorary secretary. During the years 1951-1963, an intensive correspondence between Prof. Shafi and Dr. Muhammad Hamidullah took place. During that period, Dr. Hamidullah made a remarkable contribution to this project. To seek scholarly contribution, Prof. Shafi's successors at the Department of Urdu Encyclopaedia of Islam also corresponded with Dr. Hamidullah, though its scale was gradually reduced.This collection of letters is quite interesting, as it sheds light on the daunting and tremendous task of the compilation of *Urdu Encyclopedia of Islam* and the contribution of Dr. Muhammad Hamidullah, to this encyclopedia.

Keywords: Dr. M. Hameedullah, Encyclopedia, Prof. Shafi, Allama Alauddin Siddiqui, Dr. M. Waheed Mirza.

اس مقالے میں ڈاکٹر محمد حمیداللہ (۱۹۰۸ـ۲۰۰۲ء)) کے نام شعبۂ اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ کے سابق رؤسا (پروفیسر مولوی محمد شفیع، پروفیسر محمد وحید میرزا، پروفیسر حمید احمد خان، علامہ علاء الدین صدیقی اورڈاکٹر سید عبداللہ) کے خطوط پیش کیے جارہے ہیں۔

پاکستان کی قومی زبان اردو میں ایک اسلامی انسائیکلوپیڈیا (دائرۂ معارفِ اسلامیہ) کی تدوین واشاعت کے لیے ۱۹۵۰ء میں پنجاب یونیورسٹی میں شعبۂ اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ کے نام سے ایک مستقل شعبہ قائم کیا گیا۔ پروفیسر مولوی محمد شفیع (۱۸۸۳ـ۱۹۶۳ء)، سابق پرنسپل پنجاب یونیورسٹی اورینٹل کالج (۱۹۳۶ـ۱۹۴۲ء)،کواس شعبے کا سربراہ (رئیس مجلس ادارت) مقرر کیا گیا۔۱۹۵۱ء میں ان کی سرکردگی میں اس شعبے نے اپنے سفر کا آغاز کیا۔ اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ کی تدوین کی غرض سے ممتاز فضلا ومحققین پر مشتمل ایک قومی مجلس ادارت کی تشکیل کے ساتھ ساتھ ایک بین الاقوامی مجلس ادارت کی تشکیل کو بھی ضروری خیال کیا گیا۔ غیر ملکی مجلسِ ادارت کے لیے پروفیسر مولوی محمد شفیع کی نظر انتخاب پیرس میں مقیم ڈاکٹر محمد حمیداللہ(۱۹۰۸ـ۲۰۰۲ء) پر پڑی۔ چنانچہ انھیں غیر ملکی مجلس ادارت کا معتمد اعزازی مقرر کیا گیا۔

پروفیسر مولوی محمد شفیع اور ڈاکٹر محمد حمیداللہ کے مابین مراسلت کا آغاز ۱۹۵۱ء میں ہوا جو اول الذکر کی وفات (۱۴ مارچ ۱۹۶۳ء) تک برابر جاری رہا۔شعبۂ اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ میں اردو ٹائپ رائٹر کی سہولت کے فقدان کے سبب ابتدائی سالوں میں پروفیسر محمد شفیع نے انگریزی کو ذریعۂ خط وکتابت بنایا۔ تاہم مابعد دور میں یہ خط و کتابت اردو میں ہونے لگی۔

اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ کی تدوین کے ضمن میں پروفیسر مولوی محمد شفیع کی جیسی طویل اور بلا انقطاع مراسلت ڈاکٹر محمد حمیداللہ سے ہوئی مشرق ومغرب کے کسی اور عالم وفاضل سے نہیں ہوئی۔ پروفیسر مولوی محمد شفیع نے جتنی عزت افزائی اور دلداری ڈاکٹر محمد حمیداللہ کی کی وہ کسی اور کے حصے میں نہیں آئی۔ دونوں کے مابین محبت واحترام اور باہمی اعتماد کا جو مضبوط اور گہرا رشتہ استوار ہو گیا تھا اس کی جھلک ان کی مراسلت میں صاف طور پر دکھائی دیتی ہے[1]۔ پروفیسر مولوی محمد شفیع اور ان کے رفقا،علمی وتحقیقی امور میں ڈاکٹر صاحب کی رائے اور ان کے تحقیق نتائج کو بڑی اہمیت دیتے تھے[2]۔ اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ کی تدوین کے اوّلین دور (۱۹۵۰ـ۱۹۶۳ء) میں جملہ علمی تحقیقی امور (ترجمہ نگاری، مقالہ نگاری، حوالہ جات کی جانچ پرکھ، غیر ملکی فضلا سے قلمی تعاون کا حصول) میں پروفیسر مولوی محمد شفیع کے بعد ڈاکٹر محمد حمیداللہ کی سعی وکاوش کو بڑی اہمیت حاصل رہی۔ یہی وجہ ہے کہ پروفیسر مولوی محمد شفیع کے جانشین اول ڈاکٹر محمد وحید میرزا کی ستمبر ۱۹۶۵ء کی جنگ کے بعد ہندوستان کی طرف مراجعت اور شعبے کی صدارت سے مستعفی ہونے کے بعد اس منصب کے لیے کسی موزوں فاضل کے انتخاب و تقرر کا مسئلہ درپیش ہوا تو وائس چانسلر اور شعبۂ اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ کے سرپرست پروفیسر حمید احمد خان (۱۹۶۳ـ۱۹۶۹ء) جیسے قابل جوہر شناس کی نظر انتخاب ڈاکٹر محمد حمیداللہ پر پڑی۔ چنانچہ ان کی طرف سے شعبے کی صدارت کا منصب سنبھالنے کی درخواست کی گئی تاہم ڈاکٹر صاحب نے اس پیش کش کو قبول کرنے سے معذرت

کر لی[۳]۔

اگرچہ پروفیسر محمد شفیع کی رحلت کے بعد ان کے جانشینوں (پروفیسر محمد وحید میرزا، پروفیسر حمید احمد خان، اور ڈاکٹر سید عبداللہ) نے ڈاکٹر محمد حمیداللہ سے ربط و ضبط قائم رکھا۔تاہم ڈاکٹر محمد وحید میرزا کے دور صدارت (مارچ ۱۹۶۳ءتا نومبر ۱۹۶۵ء) کے بعد یہ ربط و ضبط ماند پڑ گیا، اور اس میں پہلی سی گرم جوشی قائم نہ رہی۔سید صاحب کے تقریباً ۱۹ سالہ دورِ صدارت میں ترجمہ ومقالہ نگاری اور دیگر علمی امور میں معاونت کے لیے ڈاکٹر محمد حمیداللہ سے گاہے گاہے رجوع کیا گیا۔اس کا اندازہ اس امر سے لگایا جا سکتا ہے کہ اس عرصے میں ڈاکٹر محمد حمیداللہ کو صرف ۱۰ خطوط لکھے گئے۔نتیجتاً اس دور میں اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ کی تدوین میں ڈاکٹر محمد حمیداللہ کا حصہ نہایت درجہ محدود ہو کر رہ گیا۔ چنانچہ اس عرصے میں انھوں نے اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ کے لیے صرف گنتی کے چند مقالات تالیف کیے۔محمد حسن عسکری (۱۹۱۹۔۱۹۷۸ء) اور محمود احمد غازی (۱۹۵۰۔۲۰۱۰ء) کے نام ڈاکٹر محمد حمیداللہ کے خطوط سے مترشح ہوتا ہے کہ وہ اس دور میں اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ کی تدوین اور طباعت و اشاعت کے باب میں ہونے والی پیش رفت سے بھی بے خبر رہے۔ چنانچہ حسن عسکری کے نام ایک خط (محررہ ۲۲ ذی الحجہ ۱۳۹۷ھ؛ ۲ دسمبر ۱۹۷۷ء) میں لکھتے ہیں:

''اردو انسائیکلوپیڈیا آف اسلام جو لاہور یونیورسٹی کی طرف سے چھپ رہی تھی، کس حال میں ہے؟ سال بھر [سے] زیادہ عرصہ ہو گیا نہ اس کے نئے کراسے آرہے ہیں اور نہ خط کا جواب''[۴]

پروفیسر غازی کے نام ایک خط (محررہ ۹ رمضان المبارک ۱۴۰۰ھ) میں رقم طراز ہیں:

''کیا اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ کی جلد ع یا م شائع ہو گئی ہیں؟ عرصے سے زیرِ طبع تھیں''۔[۵]

اس دور میں اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ کے لیے تالیف کردہ ان کے مقالات کی اشاعت سے بھی انھیں باخبر نہ رکھا گیا۔محمود احمد غازی کے نام ایک خط (محررہ ۳۰ شعبان ۱۴۱۱ھ) میں لکھتے ہیں:

''اگر عاقلہ سے مراد معاقل (بیمہ) ہے، تو اسلام سے قبل بھی اور عہد نبوی میں بھی اس کا وجود ملتا ہے ۔۔۔ میں نے اردو انسائیکلوپیڈیا آف اسلام کے لیے اس پر ایک مفصل مضمون لکھا ہے۔معلوم نہیں چھاپا یا نہیں، راست دریافت فرمالیں''۔[۶]

محمود احمد غازی کے نام ایک خط (محررہ ۲۴ جمادی الآخر ۱۴۰۵ھ) سے معلوم ہوتا ہے کہ ڈاکٹر محمد حمیداللہ اپنے بعض مقالات میں اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ کی مجلس ادارت کی طرف سے کی گئی ادارتی کتر بیونت سے غیر مطمئن ہی نہیں بلکہ قدرے شاکی بھی تھے۔ ڈاکٹر حمیداللہ رقم طراز ہیں:

''بہت عرصہ ہوا اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ نے مجھ سے حضرت علیؓ پر ایک مقالے کی فرمائش فرمائی تھی، وہ بھیجا تو نظر آیا کہ پسند نہ ہوا اور شرما شرمی کو میرا نام تو باقی رکھا لیکن اتنی تبدیلیاں

کیں کہ میں خود اپنی تحریر کو پہچان نہیں سکتا۔ خیر شکایت نہیں، ہر شخص کو اس کی ضرورتیں اور ذمہ داریاں ہوتی ہیں''۔[۷]

ڈاکٹر محمد حمیداللہ کے نام پروفیسر ڈاکٹر مولوی محمد شفیع کے پچاس اردو خطوط مجلۂ معیار (اسلام آباد) میں شائع کیے جارہے ہیں۔ ۲۵ خطوط پر مشتمل پہلی قسط اس مجلّے کے گزشتہ شمارے (شمارہ ۲۰، جولائی تا دسمبر ۲۰۱۸ء) میں شائع ہو چکی ہے۔ ۲۵ خطوط پر مشتمل دوسری قسط زیرِ تدوین شمارے (عدد ۲۱، جنوری تا جون ۲۰۱۹ء) میں شائع ہو گی۔ مجلّۂ بازیافت کے موجودہ شمارے میں پروفیسر محمد شفیع اور ان کے جانشینوں کے ۲۸ خطوط پیش کیے جا رہے ہیں۔ اس مجموعۂ خطوط میں پروفیسر مولوی محمد شفیع کے دس، ڈاکٹر محمد وحید میرزا کے پانچ، علامہ علاء الدین صدیقی (صدر شعبۂ علوم اسلامیہ ونگران شعبۂ اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ) اور پروفیسر حمید احمد خان، وائس چانسلر وصدر مجلس انتظامیۂ شعبۂ اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ کا ایک ایک، جبکہ ڈاکٹر سید عبداللہ کے دس خطوط شامل ہیں۔ ایک خط سید اولاد علی گیلانی، سیکرٹری شعبہ 'اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ' کا بھی شامل کیا گیا ہے۔ صرف پروفیسر حمید احمد خان کا خط مطبوعہ ہے[۸] البتہ اس کی اہمیت کے پیشِ نظر قندِ مکرر کے طور پر شاملِ اشاعت کیا گیا ہے۔ مقالے کے آخر میں خطوط کے پس منظر اور مباحث ومندرجات کی توضیح کی غرض سے ضروری حواشی وتعلیقات درج کر دیے گئے ہیں۔

(۱)

No. 170 / P.F.
Dated 19.11.56

مکرمی

یکم ربیع الآخر کا خط بہت انتظار کے بعد آج کراچی کے ایک مکتوب میں ملا۔ اس عرصے میں میں دو تین خط آپ کو لکھ چکا ہوں اور آپ کا کوئی خط نہیں ملا۔ آپ ضرور تراجم ہوائی ڈاک سے بھیجیے۔ مصارف آپ کو دفتر بھیج دے گا۔ مناسب ہے کہ پروفیسر مارسے کا مضمون باقی چیزوں سے علٰیحدہ بھیجیں۔ انسائیکلوپیڈیا کے دونوں حوالوں کے متعلق جو آپ نے لکھے ہیں میرا بہت بہت شکریہ قبول فرمایئے۔ ان مضامین کو درست کر لیا گیا ہے۔ میں نے اپنے خطوں میں استنبول کا حال بھی لکھا تھا۔ کیا یہ خط آپ کو اب تک نہیں ملے؟ شاید مسٹر عارف کمال[۹] نے بھی بعض مطالب کا ذکر کیا ہوگا۔ حالات موجودہ میں آپ استنبول تو شاید نہ جا سکیں۔ والسلام مع الاکرام.

مضامین کا بہت انتظار ہے۔

مخلص
محمد شفیع

ڈاکٹر محمد حمیداللہ صاحب

☆☆......☆☆

(۲)

سید محمد اولاد علی گیلانی No. 173/Conti.P.F.

بہ نام ڈاکٹر محمد حمید اللہ Dated 20.11.56

مکرم و محترمِ بندہ جناب ڈاکٹر صاحب

السلام علیکم۔ ادارہ ہٰذا کو رہبانیہ کے عنوان پر ایک اچھے مقالے کی ضرورت ہے جس کا عام لب ولہجہ اسلامی مذاق، رجحانات اور تصورات کے لیے خوشگوار ہو۔ موجودہ مقالہ جو لیڈن ایڈیشن میں اس مضمون پر ہے وہ سب ضروریات کو پورا نہیں کرتا۔ حسب الہدایت صاحب صدر ادارہ ہٰذا ملتمس ہوں کہ آپ اس عنوان پر ایک مقالہ سپرد قلم فرما کر اور جلد سے جلد بھجوا کر ادارہ ھذا کو ممنون فرمائیں۔ شکریہ۔

مخلص

ڈاکٹر محمد حمید اللہ صاحب (سید محمد اولاد علی گیلانی)

پیرس. سیکریٹری دائرہ معارفِ اسلامیہ اردو

☆☆......☆☆

(۳)

No. 175/P.F.

Dated 26.11.56

مکرمی

السلام علیکم۔ کراچی کے توسط سے جو عنایت نامہ ملا تھا اس کا جواب دے چکا ہوں اور وہ جواب یہ تھا کہ آپ ہوائی ڈاک کے ذریعے مضامین ارسال فرمائیں۔ میرا خیال ہے کہ اب تک وہ چٹھی آپ کو مل گئی ہوگی اور آپ نے وہ مضامین شاید ارسال بھی کر دیے ہوں۔

میں جب استنبول میں تھا تو وہاں ذکر تھا کہ آپ سردیوں میں وہاں آئیں گے۔ شاید موجودہ پولیٹیکل حالات کی وجہ سے پروگرام میں کوئی رکاوٹ ہوگئی۔ میونک [جرمنی] آنے کے متعلق ابھی کچھ کہہ نہیں سکتا۔

بیگم نذرو کو میں نے ایک مفصل خط لکھا ہے۔ گورنمنٹ کالج کے پرنسپل صاحب نے ان کی درخواست غالباً اب تک ڈائرکٹری [نظامتِ تعلیماتِ عامہ] میں بھیج دی ہے۔ لیکن دفتری کارروائیوں کی پیچیدگیوں سے تو آپ واقف ہی ہیں یہ اسامی فرنچ کے سینئر لکچرار کی ہے اور اس کو پبلک [سروس] کمیشن پُر کرتی ہے۔ بیگم نذرو کی عدم موجودگی میں ان کا انتخاب کس طرح ہوگا یہ مجھے معلوم نہیں۔ لیکن پرنسپل صاحب کہتے ہیں کہ ان کی درخواست فوراً ڈائرکٹر صاحب کے نام بھجوانی چاہیے۔ اس درخواست کا ایک سرسری سا مسودہ میں نے بیگم نذرو کو بھیجا ہے۔ اس طرح کی درخواست انگریزی میں ہو۔ اس لیے اس کا اہتمام آپ خود کریں اور اس مسودہ کو درست کر کے درخواست

ہوئی ڈاک کے ذریعے ڈائرکٹر صاحب کے نام یعنی Director, Public Instruction, West Pakistan, Lahore بھجوا دیں اور مجھے بھی اس کی اطلاع دیدیں اس میں دیر مناسب نہیں ہے۔ پرنسپل صاحب کہتے تھے کہ اگر وہ یہاں ہوتی تو میں بہ اختیارِ خود ان کو کالج میں لیتا اتنے میں مستقل تقرر کی کارروائی ہوتی رہتی۔ با تقدیم احترامات فائقہ۔

مخلص

محمد شفیع

ڈاکٹر محمد حمیداللہ صاحب

پیرس.

☆☆......☆☆

(۴)

۲۹ نومبر ۱۹۵۶ء No. 177/P.F./36

مکرمی

عنایت نامہ مورخہ ۲۴ نومبر اور ترجموں کا پارسل ابھی ابھی موصول ہوا۔ نہایت مشکور فرمایا۔ مارسے کا مبیضہ[۱۰] بھی پہنچ گیا اب اگر اس کا اصل مسودہ واپس ارسال فرمائیں تو مناسب ہو۔ بیگم نذرو کے متعلق اس سے پہلے لکھ چکا ہوں۔

اصول فقہ، امّی، امّت وغیرہ مضامین کا بل تو شاید ادائیگی کی کسی منزل میں ہوگا۔ وہ میں دریافت کرر ہا ہوں۔ حالیہ تراجم کے معاوضہ کو ڈسّلڈ ورف بنک کے ذریعہ بھیجنے میں مجھے کوئی اعتراض نہیں بہ شرطیکہ آپ ہم کو خط لکھیں کہ آپ کو واجبات آپ کے فلاں ڈسّلڈورف کے بنک کی معرفت بھیجے جائیں اور اپنا پتہ ہم کو یوں لکھیں: Dr. Muhammad Hamidullah C/O,

Bank, (یہاں بنک کا نام لکھیں)

Germany. West Dusseldorf,

امید ہے کہ عارف آپ سے استفادہ کرتا رہتا ہوگا۔ اس کو نماز جمعہ میں ضرور شریک کیا کیجئے۔

باحترامات فائقہ

مخلص

محمد شفیع

بخدمت جناب ڈاکٹر حمید اللہ صاحب

پیرس۔

☆☆......☆☆

(۵)

No. 181/P.F.

Dated 11.12.56

مکرمی

۵ دسمبر کا عنایت نامہ ابھی موصول ہوا۔ آپ کا جرمنی کا پتہ نوٹ کرلیا گیا ہے۔ یوں آپ بل فارم پر بھی درج کر دیجیے گا۔

مراکش کی لسانیاتی پیمائش [۱۱] میں تصحیح کرلی گئی ہے، شکریہ۔ مارسے کا مضمون ہوائی ڈاک سے نہ بھیجیں بلکہ رجسٹری کرا کے سمندری ڈاک سے بھیجیں۔ مقالہ یہود ہماری فارم کی بجائے بیشک باریک کاغذ پر لکھوالیں۔ لیڈن انسائیکلوپیڈیا میں ایک مقالہ مَہری زبان پر ہے۔ مہربانی سے اس پر نظر ڈال کر لکھیں کہ اس کا ترجمہ وہاں ہوسکے گا یا نہیں۔

امید ہے آپ ان شاء اللہ بہ ہمہ وجوہ بخیر و عافیت ہوں گے۔

مخلص

محمد شفیع

بخدمت جناب ڈاکٹر محمد حمید اللہ صاحب

پیرس.

☆☆......☆☆

(۶)

C/192No.

دائرۂ معارفِ اسلامیہ اردو،

پنجاب یونیورسٹی، لاہور.

۲۰ دسمبر ۱۹۵۶ء

مکرمی

آپ کا عنایت نامہ مورخہ ۵ جمادی اولیٰ مجھے موصول ہوا۔ گورنمنٹ کالج میں فرنچ کی دو اسامیاں ہیں، ایک پر ایک شخص کام کر رہا ہے جو غالباً ماریشس کا رہنے والا ہے دوسری اسامی گزیٹڈ ہے۔ گزیٹڈ اسامیاں پبلک سروس کمشن کے توسط سے پُر کی جاتی ہیں۔ پرنسپل صاحب ڈائرکٹر صاحب کو لکھتے ہیں اور وہ فائل کو کمشن کے سامنے بھیجتے ہیں۔ میں ڈائرکٹر صاحب کو ملا تھا انھوں نے کہا کہ فائل پر بعض سوالات پوچھے ہیں مثلاً مادام کس مدت کے لیے

کنٹرکٹ کرنا چاہتی ہیں اور شرایط کیا ہوں گے۔ میں نے ان سے کہا کہ ان سوالوں کا جواب پرنسپل صاحب نہ دے سکیں گے بلکہ مادام ہی دے سکیں گی۔ اس کے متعلق مزید گفتگو ڈائرکٹر صاحب سے ہوتی لیکن وہ کسی کام سے کراچی گئے ہیں اور ۲۱ کو آئیں گے پھر ان سے مل کر آپ کو لکھوں گا۔ ان کی باتوں سے معلوم ہوتا تھا کہ اردو پڑھنے کے متعلق درخواست دی جائے تو اجازت مل جاتی ہے۔ اگر تقرر ہو جائے تو اجازت مشکل نہیں۔

پاکستان میں کسی سنسکرت دان کا پتہ مجھے معلوم نہیں۔ میں نے ہندوستان لکھا ہے اگر کسی سے اطلاع مل گئی تو لکھوں گا[۱۲]۔

ازرہ کرم اس چٹھی کے مضمون سے مادام نذرو کو بھی مطلع فرمادیں۔

بااحترامات فائقہ

مخلص

محمد شفیع

بخدمت جناب ڈاکٹر حمیداللہ صاحب

☆☆......☆☆

(۷)

No.9/C.

Dated 21.1.57

مکرمی

۲ جمادی الثانی کا عنایت نامہ موصول ہوا۔ دعا کریں کہ بیگم نذرو کے لیے کوئی صورت پیدا ہو جائے۔ میں مسلسل کوشش کر رہا ہوں۔ سرِ دست یہ صورت ممکن نظر آتی ہے کہ ڈائرکٹر صاحب چھ ماہ کے لیے ان کا تقرر ۴۰۰ سو روپے ماہوار پر چھ مہینوں کے لیے کردیں یوں کہ اتنی مدت کا تقرر وہ بہ اختیار خود کر سکتے ہیں۔ زیادہ مدت کے لیے West Pakistan Commission کرتی ہے۔ اور اس کے لیے پہلے اشتہار دینا لازم ہے اور مختلف امیدواروں کا انٹرویو اور یہ ایک لمبا قصہ ہے۔ امید ہے کہ یہ صورت بہ شرطیکہ وہ عمل میں آجائے آپ کو اور ان کو پسند آئے گی۔

بیگم نذرو کا ایک کارڈ تہنیتِ سال نو کے متعلق موصول ہوا تھا۔ ازرہِ کرم میری طرف سے ان کا شکریہ ادا کردیں۔ میں ان کو اس انتظار میں الگ نہ لکھ سکا کہ کوئی صورت ان کے تقرر کی پیدا ہو جائے تو لکھوں۔

استنبول جانے کے متعلق آپ نے کیا فیصلہ کیا؟ مقالہ مہرہ اور یہود آپ استنبول جانے سے پہلے لکھیں گے یا استنبول سے واپسی پر؟

آپ فلم ضرور ہمراہ لے جائیں اور قیمت پروفیسر احمد زکی ولیدی طوغان سے وصول کرلیں جن کے پاس میں نے کچھ ترکی لیرے جمع کرادیے تھے۔ مؤتمر مستشرقین[۱۳] کا مفصّل حال میں نے لکھ دیا ہے امید ہے کہ آپ کو پہنچا

ہوگا۔

ایک دو یونانی کلمات یا عبارتیں حل طلب ہیں۔ ان کے حوالے فرانسیسی دائرۂ معارفِ اسلامیہ کے رُو سے دے رہا ہوں اگر وہ کسی سے حل کرا کر بھجوا دیں تو ممنون ہوں گا۔

۱- آرٹیکل ''آذربائجان'' جلد ۱، ص ۱۳۶ کالم دوسرا نچلے حصے میں یونانی اور بزنطینی یونانی کے دو کلمات ہیں ان کو عربی حروف میں کس طرح لکھیں گے؟

۲- مادۂ ''رجز'' سپلیمنٹ [تکملہ] ص ۱۹۲ دوسرے پیرے میں یونانی لفظ کیا ہے؟

۳- آرٹیکل ''نوری'' جلد ۳ ص ۱۰۲۹ دوسرے پیرے میں ترکی نام 'چنگنا' کی مختلف صورتیں دی ہیں ان میں ایک یونانی حرفوں میں دی ہے اس کو اردو حروف میں کس طرح لکھیں گے؟ والسلام مع الاکرام.

مخلص

محمد شفیع

ڈاکٹر محمد حمید اللہ صاحب

☆☆......☆☆

(۸)

شعبۂ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ

No. 19/36(S)
Dated. 23.6.59

مکرمی

آپ نے حضرت زینبؓ پر ہمارے لیے ایک آرٹیکل لکھا تھا۔ اس مدت میں اس کے بعض لفظ مٹ سے گئے ہیں۔ ان مٹے ہوئے حصوں کو آگے پیچھے کی عبارت کے ساتھ ارسالِ خدمت کر رہا ہوں۔ کیا آپ ان فقروں کو مکمل کر سکتے ہیں؟ بعض کلمات پنسل سے قیاسی طور پر لکھ دیے گئے ہیں شاید ان سے کچھ مدد ملے۔ اس زحمت دہی کی معافی چاہتا ہوں۔

والسلام مع الاکرام

مخلص

(محمد شفیع)

جناب ڈاکٹر محمد حمید اللہ صاحب

بعد تصحیح واپسی کی عزت حاصل کی جاتی ہے۔

محمد حمید اللہ

☆☆......☆☆

(۹)

[اختتام مارچ ۱۹۵۹ء]

مکرمی زید الالطافکم

خوب ہوا کہ آپ پھر ترکیہ میں پہنچ گئے۔ ازرہ کرم مطلع فرمائیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم والا مقالہ ہمیں کب موصول ہوتا ہے؟

کراسہ سولہ وسترہ طبع ہو چکا ہے اور سولھواں آپ کو پیرس کے پتہ پر بھیجا بھی جا چکا ہے[۱۴] اس لیے کہ معلوم نہ تھا کہ آپ ترکیہ جا چکے ہیں۔ مہربانی سے پیرس اپنے احباب کو اطلاع دے دیں کہ وہ کراسہ سولہ وصول کر کے آپ کے لیے سنبھال چھوڑیں اور آپ ہمیں مطلع فرمائیں کہ کراسہ سترہ آپ کو کہاں بھیجا جائے۔

امید ہے آپ بخیریت ہوں گے۔

والسلام

مخلص

(محمد شفیع)

جناب ڈاکٹر محمد حمیداللہ صاحب

Mahmudiye

Oteli, Cenberlitas,

Istanbul

(Turkey)

Urdu transscription of certain proper names suggested by Dr. Hammidullah

1.	Colia	کولین
2.	Marquart	ماکوار
3.	Mengia	مان ژس
4.	Susseim	زوسہلیم
5.	Pavet de Courteille	پاوے دکورنے
6.	Rakoszy	راکوشی

7.	Vom	فون (تا کہ Van سے اشتباہ نہ ہو)
8.	Jaubert	ژوبَیر
9.	Huart	اِوار
10 .	Konigs burg	کینگز برگ
11.	Rene Basset	رُنے باسے
12.	Margoliouth	مارکولیوٹ
13.	Quatremare	کاترَمیر
14.	Bronelle	برونیلے
15.	Muller	مولّر
16.	Barbicre	باریسے
17.	Massignon	ماسینیون
18.	Vollers	فولّرس
19.	Johannsen	ژوہانس
20.	Fagnan	فلین یان
21.	Derenbourgg	ڈیرنبورگ
22.	Giovanni Franceesco	جووانّی فرانچسکو
23.	Stein	شٹاین
24.	Leclere	لکلیر

Copies to be circulated to the members of the Editorial staff for opinion. These transcriptions could be adopted in future if they are found to be suitable.

Sd/Chairman

10.10.63

☆☆......☆☆

(۱۰)

۳۰/اکتوبر۱۹۵۹ء

مکرمی

آپ کا عنایت نامہ ۲۰/ربیع الثانی کا ۲۳/اکتوبر کو موصول ہوا۔ امید ہے کہ مقالہ ''محمدؐ'' کی طرف آپ توجہ فرما رہے ہوں گے۔

اردو انسائیکلوپیڈیا کی خصوصیتوں کے متعلق ایک مختصر سا نوٹ ۲۲/اکتوبر کو آپ کی خدمت میں ارسال ہو چکا ہے۔ فارسی ترجمہ انسائیکلوپیڈیا آف اسلام کا میرے علم میں ابھی نہیں ہوا۔ ایک جزو طبع اور شائع ہوا تھا پھر یہ کام رک گیا تھا[۱۵]۔ میں نے سنا تھا کہ بڑے اہتمام سے اس کام کو کرنے کی تجویز ہو رہی ہے لیکن سنا نہیں کہ یہ تجویز اب تک شکل پذیر ہوئی کہ نہیں۔ ترکی اڈیشن[۱۶] میں مذہبی مضامین کے تراجم [؟] کا صرف ترکی ترجمہ ہی دے دیا گیا ہے، اسلامی نقطۂ نظر کے پیش کرنے کی کوشش نہیں کی گئی۔ اس اڈیشن میں ترکی اعلام کے متعلق طویل و عریض اطلاعات دی گئی ہیں مگر ہمارے ملک میں ان جزئیات سے جو اس میں درج ہیں زیادہ دلچسپی نہیں ہوسکتی اس لیے ہم نے ترکی اڈیشن کے صرف ایسے ہی مضامین سے استفادہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے جن میں یہاں کے لوگوں کو دلچسپی ہوسکتی ہے۔ عربی اڈیشن[۱۷] عمدہ ہے اور ترجمہ سلیس اور شیریں مگر کہیں کہیں شاذ و نادر صورتوں میں انگریزی اصل کے سوئے تفاہم سے ترجمہ مخدوش ہو گیا ہے۔ مذہبی مضامین کے متعلق بعض مفید حواشی بھی دیے گئے ہیں اور ان سے ہم نے استفادہ بھی کیا ہے۔ بہتر طریقہ غالبًا یہ تھا کہ اسلامی نقطۂ نظر سے ان مضامین کو پھر سے لکھا جائے۔ بہرحال ہماری ضعیف سی کوشش یہی ہے کہ اسلامی مضامین کو دوبارہ لکھ کر پیش کیا جائے۔ والسلام۔

مخلص

محمد شفیع

جناب ڈاکٹر محمد حمیداللہ صاحب

☆☆......☆☆

(۱۱)

۸/رجب ۱۳۸۰ھ [۲۶ دسمبر ۱۹۶۰ء]

مکرمی

۱۵/شوال کے عنایت نامہ کا شکریہ قبول کیجیے۔ میرے لیے باعث مسرّت ہے کہ پروفیسر زکی ولیدی صاحب جون کے آغاز تک تیمور کا مقالہ وقت کی پابندی سے بھیج دیں گے۔ مجھے امید ہے کہ وہ چنگیز والا مقالہ بھی اس کے چند ماہ بعد ارسال فرمائیں گے۔

نہایت افسوس ہے کہ احمد آتش صاحب[۱۸] اس وقت نادرستیِ صحت سے تکلیف اٹھا رہے ہیں۔ اگر پھر کبھی ان سے ملاقات ہو از رہ کرم انھیں میری طرف سے پوچھیے گا اور میری دلی ہمدردی ان تک پہنچا دیجیے گا۔

تاریخ ثقافت اسلامی[۱۹] کا بار تو ضرور پڑے گا لیکن یہ بڑی خدمت ہے کہ آپ ترک نوجوانوں کو اسلامی ثقافت پر درس دے سکیں گے۔

یہ آپ نے صحیح فرمایا کہ انقرہ اور استانبول کے درمیان آمد و رفت[۲۰] ہی میں کافی وقت صرف ہو جائے گا۔ ایسے حالات میں بر بر ادبیات اور فنون لطیفہ والے متن کا ترجمہ کرنے کی فرصت کہاں ملے گی؟ اگر پیرس جانے کے بعد آپ ادھر توجہ فرمائیں تو باعثِ تشکر ہوگا۔ پیرس میں یہ آسانی بھی ہے کہ اگر کچھ مشکلات ہوں تو آپ وہاں والوں سے پوچھ گچھ بھی کر سکتے ہیں۔

کثّراللّٰہ فینا امثالکم

مخلص

(محمد شفیع)

جناب ڈاکٹر محمد حمیداللہ صاحب

☆☆......☆☆

(۱۲)

ڈیپارٹمنٹ اردو انسائیکلوپیڈیا آف اسلام، پنجاب یونیورسٹی، لاہور

۵/اگست ۱۹۶۴ء

مکرمی و محرمی سلامت

بعد سلام۔ آپ کا عنایت نامہ مورخہ ۱۵/ربیع الاوّل چار روز ہوئے موصول ہوا۔ اس سے خوشی ہوئی کہ آپ ایک بہت ہی مفید علمی سفر کے بعد بخیریت اپنے مستقر پر واپس تشریف لے آئے۔ آپ کا مقالہ ''خیبر'' ان شاء اللہ ضرور شائع ہوگا۔ حسب ارشاد اس کی ایک نقل ارسال خدمت ہے امید ہے آپ ضروری تصحیح و اضافے کے بعد جلد ہی واپس بھیج دیں گے دولمہ باغچہ[۲۱] کی جو خرابی ہوئی اس کا بہت افسوس ہے۔ مسوّدے میں یہ نام صحیح لکھا گیا تھا۔ پریس میں دولمہ کو دو ملہ پڑھ لیا گیا اور پھر ایک جگہ دو ملہ کو دو ماہ کر دیا گیا۔ لیکن تعجب یہ ہے کہ پروف پڑھتے وقت کسی کو اس غلطی کا احساس نہ ہوا۔ بہرحال آپ کا بہت شکریہ کہ آپ نے اس کی جانب توجہ مبذول کرائی۔ ان شاء اللہ آئندہ کراسے میں اس کی تصحیح شائع کر دی جائے گی۔ امید ہے مزاج گرامی بالکل بہ عافیت ہوگا۔ زیادہ نیاز

مخلص

(محمد وحید مرزا)

جناب ڈاکٹر محمد حمیداللہ صاحب

☆☆......☆☆

(۱۳)

No. 69/99

ادارۂ [کذا، دائرۂ] معارفِ اسلامیہ، پنجاب یونیورسٹی، لاہور

۱۰ر فروری ۱۹۶۵ء

مکرمی جناب پروفیسر حمیداللہ صاحب

بعد آداب وسلام گذارش ہے کہ آپ کی طبع کردہ کتاب المعتمد فی اصول الفقہ (ج ا) [۲۲] کا ایک نسخہ موصول ہوا۔ شکریہ قبول فرمائیں۔ اس کتاب کی تصحیح وترتیب میں آپ نے جو سعی ومحنت صرف کی ہے وہ قابل داد ہے اور طباعت بھی بہت اچھی ہے۔ خداوند تعالیٰ آپ کو تادیر علم وادب کی خدمت کے لیے زندہ رکھے۔ آمین۔

دائرۂ معارف اسلامیہ کے اجزا امید ہے آپ کو باقاعدہ طور پر ملتے رہتے ہوں گے۔ حال میں جو اجزا شائع ہوئے ہیں ان کے بارے میں اگر آپ اپنی رائے مختصر طور پر لکھ کر بھیج سکیں تو میں بہت ممنون ہوں گا۔ جو کام یہاں ہو رہا ہے اس کی صحیح قدر و قیمت آپ جیسے علم پرور احباب ہی پہچان سکتے ہیں۔

زیادہ سلام

مخلص

(محمد وحید مرزا)

مکرمی جناب پروفیسر محمد حمیداللہ صاحب

☆☆......☆☆

(۱۴)

UNIVERSITY OF THE PUNJAB

Department of Urdu Encyclopaedia of Islam

LAHORE

دائرۂ معارف اسلامیہ، پنجاب یونیورسٹی، لاہور

۲۱ فروری ۱۹۶۵ء

مکرمی ومحترمی جناب ڈاکٹر حمیداللہ صاحب

بعد سلام نیاز گذارش ہے کہ والا نامہ مورخہ ۱۹ر شوال ۱۳۸۴ھ آج موصول ہوا۔ کتاب المعتمد جلد اول کی رسید Institut Français کو اسی وقت لکھ کر بھیج دی گئی تھی جب کہ آپ کو روانہ کی گئی۔ امید ہے وہاں پہنچ گئی ہوگی۔

اردو دائرہ معارف کے بارے میں آپ نے جو کچھ تعریفی جملے لکھے ہیں [۲۳] ان کے لیے میں بہت ممنون

ہوں۔ آپ کی گراں قدر رائے یقیناً نہ صرف ہمارے ادارۂ تحریر بلکہ اہل دانش گاہِ پنجاب کے لیے بھی باعث تقویت و افتخار ہے۔ خدا کرے کہ ہم آئندہ بھی اس کا یہ معیار قائم رکھ سکیں۔ آمین۔ موجودہ حالات بہ حمدللہ مساعد ہیں۔ یونیورسٹی کے اربابِ حل وعقد اور حکومت دونوں اس شعبے کی خاطر خواہ مدد کر رہے ہیں اور اس کے کام میں دل چسپی لے رہے ہیں۔ امید ہے کہ آئندہ بھی یہ صورت حال باقی رہے گی۔ اِن شاءاللہ۔

رسول اکرمؐ سے متعلق[۲۴] مقالہ آپ اطمینان سے تیار کر کے ارسال کر دیں۔ کوئی خاص عجلت نہیں ہے۔

زیادہ سلام و شکریہ

مخلص

محمد وحید میرزا

☆☆......☆☆

(۱۵)

ادارۂ معارف اسلامیہ اردو

پنجاب یونیورسٹی، لاہور

۲۶ جولائی ۱۹۶۵ء

مکرمی جناب ڈاکٹر حمیداللہ صاحب

بعد سلام۔ آپ نے سید یعقوب شاہ صاحب[۲۵] کے نام کسی مکتوب میں ''معاقل''[۲۶] کا ذکر فرمایا ہے۔ ان کی رائے (جس سے مجھے اتفاق ہے) یہ ہے کہ آپ سے اس عنوان پر مقالہ لکھنے کی درخواست کی جائے۔ امید ہے کہ آپ اسے منظور فرمائیں گے اور اپنی ادنیٰ فرصت میں مقالہ لکھ کر ہمیں بھیج دیں گے۔ شکریہ۔

نیاز کیش

(محمد وحید میرزا)

ڈاکٹر محمد حمیداللہ صاحب

4, Rue de Tournon,

Paris-VI (France)

☆☆......☆☆

(۱۶)

No. 124/99

۲۳/اگست ۱۹۶۵ء

مکرمی ومحترمی جناب ڈاکٹر حمیداللہ صاحب

بعد سلام مسنون۔ آپ کا والا نامہ مؤرخہ ۳۰/ربیع الاوّل ۱۳۸۵ھ مجھے ۱۸/اگست کو لکھنؤ سے واپسی پر موصول

ہوا۔ معاقل کے موضوع پر ہمیں زیادہ تر عہدِ نبوی اور آغازِ اسلام کے دور کے متعلق ہی معلومات کی ضرورت ہے۔ اگر آپ مقالہ مرحمت فرمائیں تو عین عنایت ہوگی۔ بعد کے ادوار کے لیے اگر ضرورت محسوس ہوئی تو ڈاکٹر انور اقبال [قریشی] صاحب[۲۷] سے رجوع کیا جائے گا۔

ابو حنیفہ کا جو مقالہ آپ نے لکھا تھا اسے پروفیسر محمد شفیع صاحب نے نظر ثانی کے لیے مولوی سعید انصاری کو دے دیا تھا۔ انھوں نے اس میں اس قدر قطع و برید کی کہ جب پروفیسر صاحب کے انتقال کے بعد اسے چھاپنے کا مرحلہ آیا تو ہم لوگ یہ فیصلہ نہ کر سکے کہ مقالے کو کس شکل میں شائع کیا جائے۔ یعنی بہ جنسہٖ جیسا کہ آپ نے تحریر کیا تھا یا اس ترمیم و اضافے کے ساتھ جو مولوی سعید انصاری[۲۸] صاحب نے کی تھی اور چونکہ اس وقت تک ان کا بھی انتقال ہو چکا تھا اس لیے ان سے تبادلہ خیالات کا موقع بھی نہ رہا تھا۔ بہت پس و پیش کے بعد یہ فیصلہ کیا گیا کہ انگریزی کے نئے اڈیشن میں جو شاخت کا لکھا ہوا مقالہ ہے اسی کو لے لیا جائے اور اس میں آپ کے مقالے کے کچھ حصّے اور کچھ سعید انصاری صاحب کے اضافہ کر دیے جائیں۔ چنانچہ یہی کیا گیا۔ مجھے اس کا بہت افسوس ہے کہ آپ کا مقالہ جوں کا توں نہ چھپ سکا۔ لیکن امید ہے کہ آپ ان مخصوص حالات کے پیشِ نظر ہمیں معذور رکھیں گے۔ باقی رہا اجرت کی واپسی کا سوال تو یہ بالکل غیر ضروری ہے۔ جب بھی ہم کوئی مقالہ کسی سے لکھنے کی درخواست کرتے ہیں تو اس کا معاوضہ ضرور دیا جاتا ہے۔ خواہ وہ مقالہ شائع ہو یا نہ ہو۔ لہٰذا آپ اس کا بالکل خیال نہ فرمائیں۔ فرنگی ناموں کا صحیح تلفّظ ہمیشہ ایک دردِ سر رہا ہے۔ کچھ نام ایسے ہیں ''مثلاً براکلمان'' کے [؟ کہ] جنھیں شروع سے اختیار کر لیا گیا[۲۹] اور اب ان کی شکل میں تبدیلی مناسب نہیں معلوم ہوتی لیکن میں ان ناموں کے بارے میں آپ کی بیش قیمت تجاویز ادارتی بورڈ کے سامنے رکھوں گا اور ان سے مشورے کے بعد کوئی فیصلہ کروں گا۔ اس سلسلے میں آپ کی رہ نمائی کے ہم ہمیشہ محتاج رہیں گے، اس لیے کہ یورپ میں رہتے ہوئے آپ کو ان ناموں کے صحیح تلفّظ کا علم بہت اچھی طرح ہو سکتا ہے۔

دائرۂ معارف کے اب تک کل بیالیس کرّاسے شائع ہو چکے ہیں (دو جلدیں مکمل اور تیسری جلد کے نو کرّاسے)۔ ہر کرّاسے کی قیمت دس شلنگ ہے۔ اس طرح ۴۲ کرّاسوں کی مجموعی قیمت ۴۲۰ شلنگ یا ۲۱ پاؤنڈ ہو جاتی ہے۔ لیکن نقد قیمت کی ادائگی کی صورت میں بیس فیصد کمیشن دی جاتی ہے۔ اس طرح کل قیمت $\frac{4}{5}$ ۱۶ پاؤنڈ رہ جاتی ہے، لیکن ڈاک کے مصارف اس کے علاوہ ہوں گے۔ اگر آپ یا آپ کے دوست محمد صاحب اندازاً اٹھارہ پاؤنڈ کا بنک ڈرافٹ بھیج دیں تو فوراً تعمیلِ ارشاد ہوگی۔ کوئی اور مناسب ذریعہ قابلِ عمل نہیں معلوم ہوتا۔ زیادہ نیاز۔

خاکسار

(محمد وحید میرزا)

Hamidullah M. Dr.
Tournon, de Rue 4,
I (France).V-Paris

☆☆......☆☆

(۱۷)

[علامہ علاؤ الدین صدیقی بہ نام ڈاکٹر محمد حمید اللہ]

ادارۂ معارف اسلامیہ اردو، No.25/99

پنجاب یونیورسٹی، لاہور 30.12.65

۳۰ دسمبر ۱۹۶۵ء

مکرم و محترم جناب ڈاکٹر صاحب

السلام علیکم۔ مرسلہ مبلغ -/۲۳۶ روپے کا بنک ڈرافٹ موصول ہوا۔ یہ رقم پنجاب یونیورسٹی کے خزانہ میں جمع کرادی گئی ہے۔ دائرۂ معارف اسلامیہ کے مطبوعہ اجزا عنقریب بھیج دیے جائیں گے۔ والسلام۔

بخدمت گرامی قدر ڈاکٹر محمد حمید اللہ صاحب — مخلص

Tournon, de Rue 4, — (علاؤ الدین صدیقی)

France. VI, -Paris — صدر ادارہ

☆☆......☆☆

(۱۸)

پروفیسر حمید احمد خان بہ نام ڈاکٹر محمد حمید اللہ[۳۰]

بسلسلۂ صدارتِ شعبۂ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ

No. D/161/VC/Camp

۹ ستمبر ۱۹۶۶ء

مکرمی و محترمی

السلام علیکم۔ ایک علمی و قومی مسئلے پر آپ کی توجہ مبذول کرانے کی اجازت چاہتا ہوں اور امید کرتا ہوں کہ آپ اس مسئلے کی انھی دونوں حیثیتوں کو پیشِ نظر رکھ کے اس پر غور فرمائیں گے۔

آپ کو معلوم ہوگا کہ ڈاکٹر مولوی محمد شفیع مرحوم کی وفات[۳۱] کے بعد Urdu Encyclopaedia of Islam یعنی دائرۂ معارف اسلامیہ (اردو) کے صدر ڈاکٹر وحید مرزا صاحب مقرر ہوئے تھے لیکن پاکستان و ہند کی گزشتہ جنگ کے بعد وہ بھارت چلے گئے اور پھر واپس تشریف نہ لائے۔ نتیجہ یہ نکلا کہ یونیورسٹی کو بالآخر ان کا استعفا منظور کرنا پڑا۔ اب کوئی نو دس مہینوں سے ان کی جگہ خالی پڑی ہے اور ہمیں مسلسل کوشش کے باوجود دائرۂ معارفِ اسلامیہ کے اہم کام کو اعلیٰ معیار پر جاری رکھنے کے لیے کوئی موزوں شخصیت نہیں مل سکی[۳۲]۔ اس وقت یہاں سب کی نظریں آپ کی طرف اُٹھ رہی ہیں کیونکہ ڈاکٹر مولوی محمد شفیع مرحوم کے حقیقی معنوی جانشین آپ ہی ہیں اور آپ ہی اس قومی منصوبے کو بہ احسن وجوہ پایۂ تکمیل تک پہنچا سکتے ہیں۔ لہٰذا میری استدعا ہے کہ آپ اس ادارے کا سربراہ ہونا قبول فرمائیں اور مجھے براہ کرم مطلع فرمائیں کہ آپ کن شرایط پر یونیورسٹی کی یہ پیشکش قبول فرما سکیں گے۔

اس سلسلے میں اطلاعاً یہ گزارش کردوں کہ صدر دائرۂ معارف اسلامیہ کے لیے پندرہ سو روپے ماہوار کے علاوہ ڈیڑھ سو روپے ماہوار بہ طور کرایہ مکان پہلے سے مقرر ہے۔ نیز خاص/ ذاتی ضرورتوں میں اس رقم پر خاص/ذاتی مشاہرے کا اضافہ بھی ممکن ہے[۳۳]۔

اُمید ہے مزاج گرامی بخیر ہوگا۔

فقط والسلام

منتظر جواب باصواب
(حمید احمد خان)

بخدمت شریف: جناب ڈاکٹر محمد حمیداللہ صاحب
پیرس (فرانس)۔

☆☆......☆☆

(۱۹)

ڈاکٹر سیّد عبداللہ بہ نام ڈاکٹر محمد حمیداللہ

اردو دائرہ معارفِ اسلامیہ،
وولنر ہال، پنجاب یونیورسٹی، لاہور
۱۶ فروری ۱۹۶۸ء

مکرم ومحترم! السّلام علیکم۔

امید ہے مزاج گرامی بخیر ہوگا۔

گذشتہ برس اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ کی ترتیب و تدوین کی ذمہ داری میرے سپرد ہوئی ہے۔ یہ کام کس قدر دشوار ہے اس کا آپ سے زیادہ کسے احساس ہوگا۔ اس سلسلے میں اگر میں اپنے فرائض سے عہدہ برآ ہوسکتا ہوں تو محض آپ جیسے بزرگوں اور دوستوں کے تعاون سے۔ مجھے امید ہے کہ جس طرح آپ اُستاذی ڈاکٹر مولوی محمد شفیع مرحوم ومغفور کے زمانے میں اردو دائرۂ معارف اسلامیہ کی طرف توجہ فرماتے رہے ہیں اسی طرح اب آپ ہمیں وقتاً فوقتاً اپنے گراں قدر مشوروں سے نوازتے رہیں گے۔ اس وقت میں آپ کو ایک زحمت دینا چاہتا ہوں وہ یہ کہ ہمیں لائیڈن انسائیکلوپیڈیا آف اسلام کے پورے ادارتی عملے کی تعداد اور اسما درکار ہیں۔ میں نے لائیڈن والوں کو اس بارے میں متعدد خطوط لکھے ہیں مگر ان کے ہاں سے کوئی جواب نہیں ملا۔ اگر آپ اپنے اثر ورسوخ سے ہماری مدد فرماسکیں تو بے حد ممنون ہوں گا[۳۴]۔

یہاں آپ کے علمی اور تحقیقی کارناموں کا اکثر چرچا رہتا ہے۔ آج کل آپ کس موضوع پر کام کررہے ہیں۔

والسّلام

نیازمند
(سیّد عبداللہ)

Dr. Mohammad Hamidullah,
4- Rue de Tournon, Paris VI,
FRANCE.

☆☆......☆☆

(۲۰)

No.362/10

Dated 25.4.73

مکرمی السلام علیکم۔

اردو دائرہ معارف اسلامیہ کے لیے آپ نے طائف پر جو مقالہ تحریر فرمایا تھا وہ اردو دائرہ معارف اسلامیہ کے کراسہ نمبر ۷ جلد ۱۲ میں چھپ کر شائع ہوگیا ہے۔ اس کے پانچ مطبوعہ نسخے آپ کے ذاتی ریکارڈ کے لیے ارسال خدمت ہیں۔ ان کی وصولی کی رسید سے مطلع فرما کر ممنون فرمائیں۔ شکریہ۔

مخلص

(سید عبداللہ)

بخدمت شریف

جناب ڈاکٹر محمد حمید اللہ صاحب
4-Rue de Tournon,
Paris VI, France.

☆☆......☆☆

(۲۱)

No.980/16

12.12.75

مکرم و محترم جناب ڈاکٹر صاحب۔ السلام علیکم۔ مزاج شریف

آپ کا گرامی نامہ مورخہ ۲۴ نومبر ۱۹۷۵ء موصول ہوا، شکریہ۔

یہ معلوم کر کے خوشی ہوئی کہ آپ نے آنحضرتؐ پر مقالے کی تدوین مکمل کر لی ہے[۳۵]۔ اگر اس مقالے کے صفحات کچھ زیادہ بھی ہو جائیں تو مضائقہ نہیں۔ اس اہم مقالے کے لیے ہم نے صفحات کی قید نہیں لگائی۔ صرف اندازہ ہی آپ کی خدمت میں تحریر کیا تھا۔ اس کے علاوہ تکلیف فرما کر یورپین مصنّفین کی لکھی ہوئی تمام کتب سیرۃ کی ایک جامع فہرست بھی ارسال فرما دیں تو کرم ہوگا، تا کہ یہ فہرست آنحضرتؐ والے مقالے کے آخر میں درج کی جا سکے۔ نیز اگر ممکن ہو تو ہر ایک کتاب پر ایک دو سطروں میں اس کا حسن و قبح بھی بیان کر دیا جائے تو بہت مفید رہے گا۔

جناب پروفیسر طیّب اوکچ صاحب کی خدمت میں بوسنہ اور سربیا کے مقالات کی کاپیاں ان کے قدیم پتے پر

ارسال کردی گئی تھیں۔ اب احتیاطاً آپ کے پتہ پر ان مقالات کے مزید نسخے بھیجے جارہے ہیں۔ آپ خود انھیں بجھوا کر ممنون فرمائیں۔ ڈاک پر جتنا خرچ آئے گا ہم ادا کردیں گے۔ والسّلام.

نیاز مند

(سیّد عبداللہ)

بخدمت شریف:

جناب ڈاکٹر محمد حمید اللہ صاحب باوصافہ

4, Rue de Tournon,

F. 75006-Paris /France

☆☆......☆☆

(۲۲)

No. 1010/16

یکم جنوری ۱۹۷۶ء

مکرم ومحترم جناب ڈاکٹر صاحب — السّلام علیکم

آنحضرتؐ کا مقالہ موصول ہوا۔ آپ کے اس لطف وکرم کا میں تہہ دل سے شکرگزار ہوں۔ آپ نے ہماری ایک بہت بڑی مشکل حل فرمادی ہے۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ آپ کو سلامت رکھے۔ آمین!

آپ کا دوسرا عنایت نامہ بھی ابھی ابھی ملا ہے۔ محترم جناب طیّب اوکچ صاحب والے پارسل پر ادا شدہ محصول چونگی والی رقم نیز مقالہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) والے پارسل کا خرچ ڈاک ہم آپ کی خدمت میں عنقریب بھیج دیں گے۔ ان شاء اللہ مقالے کے اعزازیہ کے ساتھ ٹائپ کا خرچ بھی بھیجا جائے گا۔ دفتر کو ہدایت کردی گئی ہے کہ آئندہ آپ کی خدمت میں پارسل کی بجائے بُک پوسٹ کی صورت میں کاغذات یا کراسے بھیجے جائیں۔

بوسنہ اور سربیا والے کراسے ہمیں واپس نہ بھیجئے۔ دونوں کراسے آپ اپنے پاس رکھ لیجیے یا کسی ادارے یا کسی شخص کو دے دیجئے آپ کو اختیار ہے کہ جس طرح چاہیں استعمال کریں۔

مقالہ آنحضرتؐ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے سلسلے میں عرض ہے کہ فی الحال اس کے مآخذ کافی ہیں، مزید اضافے کی ضرورت نہیں۔ مزید ضرورت کی صورت میں پھر درخواست کرلی جائے گی۔

اوکچ صاحب کو جو کراسے ہم نے بھیجے تھے وہ انھیں مل گئے ہیں رسید آگئی ہے۔ امید ہے آپ کے مزاج بخیر ہوں گے۔ والسّلام.

نیاز مند

(سیّد عبداللہ)

بخدمت شریف:
جناب ڈاکٹر محمد حمیداللہ صاحب باوصافہ
4, Rue de Tournon,
F.75006 / Paris

☆☆......☆☆

(۲۳)

No. 576/C

۳۰/اکتوبر۱۹۷۸ء

مکرمی ومحترمی السلام علیکم ـــــ مزاج گرامی

آپ کو علم ہے پنجاب یونیورسٹی کے زیرِاہتمام اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ایک تحقیقی اور علمی منصوبہ زیرِ تکمیل ہے۔ اس ضمن میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اسم مبارک حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے تحت آپؐ کی سیرت پر ایک اہم مقالہ زیرِتسوید ہے۔ مختلف عنوانات لکھنے کے لیے اہلِ قلم حضرات سے درخواست کی جارہی ہے۔ اس سلسلے میں آپ سے درخواست ہے کہ مندرجہ ذیل عنوان پر اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ کے لیے ایک تحقیقی مقالہ تحریر فرمادیجیے:-

''آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تدبیر ملک داری''[۳۶]

ہم اپنے کرم فرماؤں کو تھوڑا سا اعزازیہ بھی پیش کرتے ہیں۔ اگرچہ وہ آپ کے مرتبے اور شان سے فروتر ہے لیکن ہمیں آپ کی علم دوستی اور معارف پروری کے پیشِ نظر امید واثق ہے کہ آپ ضرور قبول فرمالیں گے۔ ہمارا ایک صفحہ ۳۳۰ الفاظ کا ہوتا ہے اور مقالہ نگار حضرات کو -/۳۵ روپے فی صفحہ (۳۳۰ الفاظ) کی شرح سے ادائی کی جاتی ہے۔

مقالہ ادارے کی ملکیت تصور ہوگا اور ادارے کو مقالہ میں رد و بدل اور تلخیص کا حق حاصل ہوگا، لیکن مقالہ نگار سے مشورہ ضرور کیا جاتا ہے۔

نیازمند
(سیدعبداللہ)

بخدمت شریف:
جناب پروفیسر ڈاکٹر حمیداللہ صاحب باوصافہ
۴- ریوڈی ٹورنن، پیرس نمبر۶، فرانس

☆☆......☆☆

(۲۴)

No. 144/C

۲۸ فروری ۱۹۷۹ء

مکرمی ومحترمی السلام علیکم۔ مزاج گرامی

آپ کو زحمت دے رہا ہوں امید ہے کہ ممنون فرمائیں گے۔ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ کے سلسلے میں آپ ہمیشہ تعاون فرماتے رہتے ہیں ادارہ اس کے لیے آپ کا بے حد ممنون ہے۔ آپ پہلے بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایک اہم مقالہ لکھ کر دے چکے ہیں وہ ان شاء اللہ جلد شائع ہوگا۔ اب ہماری مجلسِ ادارت نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں چند اور عنوانات پر بھی کچھ معلومات قارئین کو دی جائیں۔ اس سلسلے میں مختلف عنوانات پر لکھنے کے لیے اہلِ علم حضرات سے درخواست کی جارہی ہے۔ آپ سے بھی درخواست ہے کہ ازرہِ کرم مندرجہ ذیل عنوان پر ایک تحقیقی اور جامع مقالہ تحریر فرمادیجیے، صفحات کی قید نہیں:

''آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بحیثیت مقنّن و بین الاقوامی مقنّن''[۳۷]

اس عنوان کی روح آپ کے مدنظر رہے عنوان کچھ بھی ہوسکتا ہے۔ جیسا کہ آپ جانتے ہیں ہم اپنے کرم فرماؤں کو تھوڑا سا اعزازیہ بھی پیش کرتے ہیں۔ اگرچہ وہ آپ کے مرتبے اور شان سے فروتر ہے لیکن ہمیں آپ کی علم دوستی اور معارف پروری کے پیشِ نظر امید واثق ہے کہ آپ ضرور قبول فرمالیں گے۔ (یہ کام ہمیں کم سے کم مدت میں مطلوب ہے مثلاً ایک یا ڈیڑھ ماہ)

ہمارا ایک صفحہ ۳۳۰ الفاظ کا ہوتا ہے اور مقالہ نگار حضرات کو -/۳۵ روپے فی صفحہ (۳۳۰ الفاظ) کی شرح سے ادائی کی جاتی ہے۔ مقالہ ادارے کی ملکیت تصور ہوگا اور ادارے کو مقالے میں رد و بدل اور تلخیص کا حق حاصل ہوگا۔ لیکن آپ سے مشورہ ضرور کیا جائے گا۔

نیازمند

(سید عبداللہ)

Dr. Muhammad Hamidullah

4, Rue de Tournon,

Paris VI, France.

☆☆......☆☆

(۲۵)

655/70

۲۹ ستمبر ۱۹۸۰ء

مکرم ومحترم جناب ڈاکٹر صاحب۔ السلام علیکم۔

بحوالہ گرامی نامہ مورخہ ۱۷ستمبر ۱۹۸۰ء

ملتمس ہوں کہ اردو دائرہ معارف اسلامیہ کی جلد نمبر ۱۴ (ا) چھپ کر مکمل ہوگئی ہے۔ اس کا ایک نسخہ اعزازی طور پر ارسال خدمت ہے۔ ازرہ کرم اس کی رسید سے ممنون فرمائیں۔ شکریہ۔

امید ہے مزاج گرامی بخیر ہوں گے۔ والسلام۔

نیاز مند

(ڈاکٹر سید عبداللہ)

صدر شعبہ

بخدمت شریف:

Dr. Muhammad Hamidullah,

4-Rue de Tournon,

75006-Paris,

France.

☆☆......☆☆

(۲۶)

676/70

۱۶ اکتوبر ۱۹۸۰ء

مکرم ومحترم جناب ڈاکٹر صاحب۔ السلام علیکم۔ مزاج شریف

آپ کو یہ معلوم کر کے خوشی ہوگی کہ اردو دائرہ معارف اسلامیہ کی جلد نمبر ۱۴ (ا) جو علوم پر مشتمل ہے چھپ کر شائع ہوچکی ہے۔ اس کا ایک نسخہ اعزازی طور پر بذریعہ رجسٹر ڈاک آپ کی خدمت میں بھجوا دیا گیا ہے۔ ازرہ کرم اس کی رسید سے ممنون فرمائیں۔ شکریہ۔

نیاز مند

(سیّد عبداللہ)

بخدمت شریف:

جناب ڈاکٹر محمد حمید اللہ صاحب

4-Rue de Tournon,

75006-Paris,

France.

☆☆......☆☆

(۲۷)

مکرمی ڈاکٹر صاحب۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ

499/16

11.7.81

آپ کا گرامی نامہ مورخہ ۳ رمضان ۱۴۰۱ھ شرف صدور لایا۔ آپ کا مقالہ بعنوان حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ طبع ہو چکا ہے جس کی کاپی ملاحظہ کے لیے ارسالِ خدمت ہے۔ چھوٹی موٹی تسامحات تو درست ہو چکی ہیں لیکن اضافے بہت دیر بعد ملنے کی وجہ سے اس میں نہیں آسکے اب بعد از ملاحظہ آپ شاید ان کی ضرورت بھی محسوس نہ کریں۔

امید ہے کہ آپ کے مزاج گرامی بخیر ہوں گے۔ والسلام۔

مخلص

(سیّد عبداللہ)

بخدمت شریف:

جناب ڈاکٹر حمید اللہ صاحب

☆☆......☆☆

(۲۸)

No. 162/10

۱۴ مارچ ۱۹۸۲ء

مکرمی جناب ڈاکٹر صاحب! السلام علیکم.

گرامی نامہ مورخہ ۸ جمادی الاولیٰ ۱۴۰۲ھ، موصول ہوا۔ شکریہ۔ مقالہ ''سرخسی'' [۳۸] کی فوٹو کاپی ارسال خدمت کر رہا ہوں، رسید سے مطلع فرمایئے گا۔ آپ کا تحریر کردہ مقالہ ''ابوحنیفہ'' جناب ڈاکٹر مولوی محمد شفیع صاحب مرحوم کے وقت کے ریکارڈ میں سے فی الحال مل نہیں رہا، دستیاب ہونے پر بھجوا دیا جائے گا [۳۹]۔

ہمیں ''ترکی بیوک اسلام انسیکلو پیدیسی'' [۴۰] سے خط و کتابت کے لیے پتہ درکار ہے۔ براہ کرم بھجوا کر ممنون فرماویں، شکریہ۔

مخلص

(سید عبداللہ)

بخدمت شریف:

جناب پروفیسر ڈاکٹر حمید اللہ صاحب

4, Rue de Tournon

75006-Paris, France.

حواشی وتعلیقات

۱۔ پروفیسر مولوی محمد شفیع اور ڈاکٹر محمد حمیداللہ کی مراسلت (قسط اول: ۲۵ خطوط) کے لیے دیکھیے: محمد ارشد،''معارف نامے: پروفیسر مولوی محمد شفیع بہ نام ڈاکٹر محمد حمیداللہ''، معیار (اسلام آباد)، شمارہ ۲۰ (جون تا دسمبر ۲۰۱۸ء)، ص ۳۷۔۶۸۔ پروفیسر مولوی محمد شفیع اور ان کے جانشینوں کے نام ڈاکٹر محمد حمیداللہ کے ۱۰۲ خطوط کا مجموعہ شعبۂ اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ میں محفوظ ہے۔

۲۔ اس ضمن میں سید ہاشمی فرید آبادی (۱۸۹۰۔۱۹۶۴ء) کی رائے ڈاکٹر محمد حمیداللہ کی فضیلتِ علمی کے حق میں ایک معتبر شہادت کا درجہ رکھتی ہے۔ سید ہاشمی کا شمار ممتاز مؤلفین و مترجمین میں ہوتا ہے۔ وہ اردو دائرہ معارفِ اسلامیہ کی تدوین کے سلسلے میں پروفیسر محمد شفیع کے معاونِ نیز مترجم و مصحح کے طور پر خدمات انجام دیتے رہے۔ سید ہاشمی اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ کے لیے ڈاکٹر محمد حمیداللہ کے تالیف کردہ مقالات کے بارے میں پروفیسر مولوی محمد شفیع کے نام ایک خط میں رقم طراز ہیں:

بخدمت جناب صدر دائرۂ المعارف اسلامیہ، لاہور

ڈاکٹر محمد حمیداللہ صاحب کے مسودات ص ۱ تا ۶۶ نظر ثانی کے بعد پیش ہیں۔ یہ ترجمہ نہیں بلکہ خود ڈاکٹر صاحب موصوف کے لکھے ہوئے ماڈات ہیں لہٰذا انگریزی متن سے مقابلے کی ضرورت نہیں ہوئی۔ صرف اردو عبارت کو کہیں کہیں بدل دیا گیا ہے۔ بعض مقامات کا اصل ماخذوں سے مقابلہ کیا گیا۔ آیات کریمہ کے الفاظ حسب ضرورت تحریر کر دیے ہیں۔

مسودہ کے صفحہ ۴ کا ایک جملہ ملاحظہ طلب ہے۔

خاکسار

سید ہاشمی

۳۱ مارچ ۱۹۵۲ء

مکرر:

میرے خیال میں یہ سب مضامین محنت اور قابلیت سے لکھے گئے ہیں اور انگریزی کتاب سے ان کا معیارِ تحقیق کم نہیں معلوم ہوتا۔ س۔ہ (سیّد ہاشمی).

۳۔ پروفیسر حمید احمد خان کے خط اور ڈاکٹر محمد حمیداللہ کے جواب کے لیے دیکھیے: محمود الحسن عارف،''اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ اور ڈاکٹر محمد حمیداللہ''، قافلۂ ادبِ اسلامی (لاہور)، جلد ۴، شمارہ ۱ تا ۲ (جنوری تا جون ۲۰۰۳ء)، ص ۱۶۵۔۱۶۸۔ ڈاکٹر محمد حمیداللہ نے محمد حسن عسکری کے نام ایک خط محررہ ۲۲ جمادی الآخرہ ۱۳۸۶ھ میں اس امر کا تذکرہ بایں الفاظ کیا ہے:''دائرۂ معارفِ اسلامیہ کے لیے جامعۂ پنجاب کا خط آیا تھا۔ میں نے جواب دیا کہ بے معاوضہ اعزازی کام کرنے [کے لیے] حاضر ہوں بہ شرطیکہ اسے پیرس ہی میں رہ کر کرنے کی اجازت دی جائے۔ پیر شصت سالہ سے گرم آب و ہوا کی برداشت اب آسان نہیں۔ بیس برس سے سرد ممالک میں ہوں''۔ (محمد حمیداللہ بہ نام محمد حسن عسکری، مشمولہ محمد حسن مثنّٰی، محمد حسن رابع

(مرتبین)، عسکری کے نام نو دریافت خطوط (لاہور: سنگِ میل پبلی کیشنز، ۲۰۱۵ء)، ص۲۲۵۔

۴ محمد حمید اللہ بہ نام محمد حسن عسکری، مشمولہ محمد حسن مثنٰی، محمد حسن رابع (مرتبین)، عسکری کے نام نو دریافت خطوط، ص۲۹۳۔

۵ محمد سجاد (مرتب)، ''مکاتیب ڈاکٹر محمد حمید اللہ بہ نام ڈاکٹر محمود احمد غازی''، معارفِ اسلامی (اسلام آباد)، جلد۱۰، شمارہ ۱ (جنوری تا جون ۲۰۱۱ء)، خط نمبر ۸، ص۲۲۳۔

۶ ایضاً، خط ۱۱۰، ص ۲۹۵۔

۷ ایضاً، خط نمبر ۵۰، ص ۲۵۵۔

۸ محمود الحسن عارف، ''اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ اور ڈاکٹر محمد حمید اللہ''، ص ۱۶۵۔۱۶۶۔

۹ پروفیسر محمد شفیع کے نواسے، جو اعلیٰ تعلیم کی غرض سے فرانسیسی حکومت کے سکالرشپ پر پیرس گئے تھے۔

۱۰ افریقہ میں مسلم فنِ تعمیر سے متعلق فرانسیسی مستشرق مارسے (Georges Alfred Marçais) (۱۸۷۶۔۱۹۶۲ء) کے مقالے کی طرف اشارہ ہے، جسے ڈاکٹر محمد حمید اللہ نے اردو کے قالب میں ڈھالا تھا۔

۱۱ مراکش کی لسانیاتی پیمائش سے اس ملک کا لسانیاتی جائزہ (بربر بولیاں اور عربی بولیاں اور ادب کا جائزہ) مراد ہے۔ اس موضوع پر اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ میں مستشرق Georges S. Colin کے مقالے کا ترجمہ شامل کیا گیا ہے (ج ۲۰، ص۳۴۳۔۳۶۰)۔ اس مقالے یا اس کے ترجمے میں بعض اغلاط کی ڈاکٹر محمد حمید اللہ نے نشان دہی کی تھی۔

۱۲ پروفیسر محمد شفیع کی طرف سے ترکی میں سنسکرت اور ہندوستان کی تاریخ کی تدریس کے لیے مشرقی پاکستان سے بنگالی ادبیات و لسانیات کے متخصص پروفیسر محمد شہید اللہ کا نام تجویز کیا گیا۔

۱۳ غالباً مستشرقین کی ۲۴ ویں عالمی کانگرس کی طرف اشارہ ہے جو جرمنی کے شہر میونخ میں منعقد ہوئی (۲۸ اگست تا ۴ ستمبر ۱۹۵۷ء)۔

۱۴ اردو دائرہ معارفِ اسلامیہ کے کراسے مراد ہیں۔

۱۵ ایران میں رضا شاہ پہلوی کے دور میں معروف مؤرخ اور ماہر لسانیات احسان یار شاطر (۳ اپریل ۱۹۲۰۔ یکم ستمبر ۲۰۱۸ء)) کی سرکردگی میں دانش نامہ ایران و اسلام کے نام سے فارسی میں ایک دائرۃ المعارف کی تدوین کا آغاز ہوا۔ اس منصوبے کی اساس بھی لائیڈن انسائیکلو پیڈیا آف اسلام کے فارسی ترجمے پر استوار کی گئی تھی۔ مادہ ''الف'' کے ذیل میں آنے والے مقالات پر مشتمل دس کراسوں کی تدوین و اشاعت کے بعد یہ سلسلہ ختم ہوگیا۔ رضا شاہ پہلوی کے اقتدار کے خاتمے پر احسان یار شاطر ترکِ وطن کر کے نیویارک چلے گئے۔ وہاں انھوں نے کولمبیا یونیورسٹی میں مرکز ایران شناسی قائم کیا، نیز انسائکلوپیڈیا ایرانیکا (انگریزی) کی تدوین و اشاعت کا سلسلہ شروع کیا۔ البتہ ایران میں اسلامی انقلاب کے بعد دانش نامہ ایران و جہان اسلام کے نام سے ایک جدید دائرۃ المعارف کی تدوین و اشاعت کا ڈول ڈالا گیا۔ یہ دائرۃ المعارف مغربی انسائیکلو پیڈیا آف اسلام کے ترجمے کے بجائے ایک طبع زاد تالیف کی حیثیت رکھتا ہے۔ اب تک اس کی ۱۸ جلدیں چھپ چکی ہیں۔ اسلامی انقلاب کے بعد تہران میں ایک نیا علمی وتحقیقی ادارہ مرکز دائرۃ المعارف بزرگ اسلامی کے

نام سے قائم ہوا، جس کے زیرِ اہتمام دائرۃ المعارف بزرگِ اسلامی کی تدوین و اشاعت کا بیڑا اٹھایا گیا۔ اب تک اس دائرۃ المعارف کی ۲۳ جلدیں شائع ہو چکی ہیں، جبکہ دائرۃ المعارف الاسلامیۃ الکبریٰ کے نام سے اس کا عربی میں ترجمہ بھی شائع ہو رہا ہے (تاحال ۹ جلدیں شائع ہو چکی ہیں)۔

۱۶۔ ۱۹۳۹ء میں ترکی وزارتِ تعلیم نے جامعہ استانبول کی کلیۂ ادبیات کو انسائیکلوپیڈیا آف اسلام (لائیڈن) کے پہلے ایڈیشن (۱۹۱۳۔۱۹۳۶ء) (بہ زبان انگریزی و فرانسیسی) کے ترجمے کا منصوبہ تفویض کیا۔ معروف ادیب اور مدبر عبدالحق عدنان ادیوار کو اس کا مدیرِ اعلیٰ مقرر کیا گیا۔ مجلس ادارت میں شرف الدین یالتقایا، بسیم دارکوت، مکرمین خلیل ایناچ، زکی ولیدی طوغان، جاوید بیسون، احمد آتش، اور طیب گوک بلگن شامل تھے۔ دسمبر ۱۹۴۰ء میں اس کی پہلی جلد چھپ کر منظرِ عام پر آئی۔ ۱۵ جلدوں پر مشتمل یہ منصوبہ ۱۹۸۷ء میں مکمل ہوا۔ ابتدا میں صرف ترجمہ پیشِ نظر رہا تاہم ترک فضلا کو اس کی خامیوں کا احساس ہو گیا۔ چنانچہ ترک اقوام، ترک تاریخ و مدنیت، مشاہیر، اور اوطان سے متعلق مقالات میں ضروری ترمیمات و اضافات کیے گئے یا پھر ان موضوعات پر نئے مقالات شامل کیے گئے۔ تفصیل کے لیے دیکھیے "A Turkish Account of Orientalism: A Translation of the Introduction to the Turkish Edition of the Encyclopaedia of Islam", The Muslim World, Vol. 43, No. 4 (Oct. 1953), pp. 281-282.

۱۷۔ انسائیکلوپیڈیا آف اسلام کے عربی ایڈیشن موسوم بہ دائرۃ المعارف الاسلامیۃ کی طرف اشارہ ہے جو قاہرہ سے شائع ہوا۔ مصر میں شاہ احمد فواد اول (۱۸۶۸۔۱۹۳۶ء) کے عہدِ اقتدار (۱۹۱۷۔۱۹۳۶ء) میں انسائیکلوپیڈیا آف اسلام (لائیڈن: انگریزی و فرانسیسی ایڈیشن) کے عربی ترجمے کا آغاز ہوا (۱۳۵۲ھ/۱۹۳۳ء)۔ اس غرض سے ایک مجلس لجنۃ الترجمۃ قاہرہ میں تشکیل پائی۔ اس مجلس میں اساتذۂ دارالعلوم شامل تھے۔ البتہ ترجمے کی نظرِ ثانی نیز تصحیحات و زیادات (جو پاورق میں حواشی کی صورت میں ایزاد کیے گئے، اور جن میں بعض مقامات پر مستشرقین کی آرا کا رد و محاکمہ بھی کیا گیا) کے سلسلے میں علمائے ازہر، اساتذۂ دارالعلوم و جامعہ مصریہ (جو بعد میں قاہرہ یونیورسٹی کے نام سے موسوم ہوئی)، نے قابلِ قدر خدمات انجام دیں (دائرۃ المعارف الاسلامیۃ کے آغاز اور اہداف کے بارے میں معلومات کے لیے دیکھیے: لجنۃ الترجمۃ، ''مقدمۃ''، دائرۃالمعارف الاسلامیۃ، جلد ۱، ص ۳ تا ۶)۔ انسائیکلوپیڈیا آف اسلام کا یہ عربی ایڈیشن دائرۃ المعارف الاسلامیۃ کے عنوان سے ۱۴ جلدوں میں (مادہ ''الصین'' تک) چھپ کر منظرِ عام پر آیا۔ یہ علمی منصوبہ پایۂ تکمیل کو نہ پہنچ سکا۔

۱۸۔ احمد آتش، ترک محقق، اور ترکی اسلام آنسیکلو پیدیسی کے ادارۂ تحریر کے ایک رکن۔ انھوں نے اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ کے لیے بھی چند مقالے تصنیف کیے۔

۱۹۔ ڈاکٹر محمد حمیداللہ ان دنوں جامعہ استانبول اور جامعہ انقرہ میں تدریسی خدمات انجام دے رہے تھے۔ ان سے تاریخ ثقافتِ اسلامی کے عنوان سے ایک کورس کی تدریس کا تقاضا بھی کیا گیا تھا۔ ان تدریسی مشاغل کے سبب ان کا تحقیقی و تصنیفی کام خصوصاً اردو دائرۂ معارف اسلامیہ کے لیے ترجمہ و مقالہ نگاری کا کام رک گیا تھا، جس پر وہ پروفیسر محمد شفیع سے عذر

خواہ ہوئے تھے۔

۲۰۔ ڈاکٹر محمد حمیداللہ ان دنوں انقرہ یونیورسٹی کے کلیۂ الٰہیات کے علاوہ جامعۂ استانبول کے کلیۂ ادبیات کے تحت قائم معہد الدراسات الاسلامیہ میں درس دے رہے تھے۔ انھوں نے ایک خط میں دونوں شہروں کے مابین سفر کے سبب وقت کے ضیاع اور دیگر تحقیقی و تصنیفی سرگرمیوں کے التوا کی طرف اشارہ کیا تھا۔

۲۱۔ سلطنت عثمانیہ کے آخری دور میں استانبول کے ضلع بیشکتاش میں باسفورس کے یورپی ساحل پر تعمیر شدہ قصر شاہی۔ یہ قصر سلطان عبدالمجید اول (۱۸۲۳-۱۸۶۱ء) کے دور میں تعمیر ہوا (۱۸۴۳-۱۸۵۶ء)، اور یکے بعد دیگرے چھ عثمانی خلفا کا مسکن اور ۱۸۵۶-۱۸۸۷ء اور پھر ۱۹۰۹-۱۹۲۳ء تک سلطنت عثمانیہ کا اہم انتظامی و سیاسی مرکز رہا۔ درمیان میں سلطان عبدالحمید کے دور میں قصرِ یلدز انتظامی وسیاسی مرکز رہا ۱۸۸۱-۱۹۰۹ء)۔ الغائے خلافت (۳ مارچ ۱۹۲۴ء) کے بعد دولمہ باغچہ کو ترک جمہوریہ کے قومی ورثے میں تبدیل کر دیا گیا۔ بانی ترک جمہوریہ مصطفٰی کمال کے گرمائی مسکن (صدارتی رہائش) کے طور پر کام میں لایا گیا۔ اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ میں شامل مقالہ ''اتاترک'' کے ترجے (جو ڈاکٹر محمد حمیداللہ صاحب کو نظر ثانی کے لیے بھیجا گیا تھا) میں دولمہ باغچہ کا املا متعدد انواع کا آیا تھا۔ ڈاکٹر محمد حمیداللہ نے اس کی طرف توجہ دلائی تھی اور صحیح تلفظ کی نشان دہی کی تھی۔ دیکھیے۔ محمد حمیداللہ بہ نام پروفیسر محمد وحید میرزا، محررہ ۵ اگست ۱۹۶۴ء۔

۲۲۔ کتاب المعتمد فی اصول الفقہ، ابوالحسین محمد ابن علی ابن الطیب البصری المعتزلی (م ۴۳۶ھ/۱۰۴۴ء) کی تالیف کو محمد حمید اللہ نے احمد عبدالوہاب بکر اور حسن حنفی کے اشتراک سے ایڈٹ کر کے دمشق سے شائع کرایا (المعہد العلمی الفرنسی للدراسات العربیۃ، ۱۹۶۴-۱۹۶۵ء، ۲ جلدیں)۔

۲۳۔ اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ کے بارے میں محمد حمیداللہ کے آرا کے لیے دیکھیے محمد حمیداللہ بہ نام پروفیسر محمد وحید میرزمحررہ ۱۹ شوال ۱۳۸۴ھ/[۲۱ فروری ۱۹۶۵ء]، زیرِطبع در مجلّۂ فکر و نظر (اسلام آباد)؛ اس سے قبل جب اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ کی ابتدائی کراسے چھپ کر منظر عام پر آئے تو خود ڈاکٹر محمد حمیداللہ نے مجلّہ *Die Welt des Islams* میں اس کے بارے میں ایک ریویو آرٹیکل شائع کیا جس میں انھوں نے دل کھول کر اس علمی منصوبے کی تحسین کی۔ دیکھیے:
Muhammad Hamidullah, "The Urdu Edition of the Encyclopædia of Islam", *Die Welt des Islams*, New Series, Vol. 6, Issue 3/4 (1961), pp. 244-247

۲۴۔ اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ میں ''حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم'' کے عنوان سے ڈاکٹر محمد حمیداللہ کا تالیف کردہ ایک مفصل مقالہ شامل ہے (دیکھیے: ج۱۹، ص۲-۸۹)۔

۲۵۔ سید یعقوب شاہ، سابق آڈیٹر جنرل آف پاکستان و وزیر مالیات پاکستان، رکن مجلس انتظامیہ اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ؛ اسلامی معیشت پر دو کتابوں کے مؤلف: کمرشل انٹرسٹ کی فقہی حیثیت (لاہور ۱۹۵۹ء) اور چند معاشی مسائل اور اسلام (لاہور ۱۹۶۷ء)۔

۲۶۔ معاقل (انشورنس) کے بارے میں ڈاکٹر محمد حمیداللہ کے خیالات کے تنقیدی جائزہ کے لیے ملاحظہ ہو: Abdul Azim Islahi, "Hamidullah on Mutuality based Islamic Insurance", MPRA ,January 2013,

14pp.; Idem, "Hamidullah's Contribution to Islamic Economics", Abdul Azim Islahi, *The Legacy of Muhammad Hamidullah in Islamic Economics*, MPRA, 2017.

۲۷۔ انور اقبال قریشی ، جامعۂ عثمانیہ (حیدر آباد دکن) کے فیض یافتہ معروف معیشت دان۔ جامعہ عثمانیہ حیدرآباد دکن سے ایم اے کے بعد انگلستان سے معاشیات میں ایم ایس سی اور ڈاکٹریٹ کی ڈگریاں حاصل کیں اور جامعہ ٔ عثمانیہ میں پروفیسر اور صدر شعبۂ معاشیات کے طور پر خدمات انجام دیں۔ تقسیم ہند کے بعد پاکستان چلے آئے اور وزارت مالیات میں اعلیٰ عہدوں پر فائز رہے۔ مسئلہ سود پر ان کی کتاب اسلام اور سود بڑی مقبول ہوئی۔ پہلا ایڈیشن مولانا مناظر احسن گیلانی کے مقدمے اور سید سلیمان ندوی کے دیباچے کے ساتھ ادارۂ معاشیات جامعۂ عثمانیہ حیدرآباد دکن سے (۱۹۴۵ء)، دوسرا ایڈیشن نفیس اکیڈمی حیدرآباد دکن سے (۱۹۴۶ء) اور آخری نظر ثانی شدہ ایڈیشن لاہور (ہانیہ پبلشنگ ہاؤس، ۱۹۷۰ء) سے نکلا۔ مؤلف نے اس کتاب کی تصنیف میں مولانا مناظر احسن گیلانی صدر شعبۂ دینیات جامعہ عثمانیہ اور ڈاکٹر محمد حمیداللہ استاد اسلامی قانون جامعۂ عثمانیہ سے استفادہ کیا۔ دیکھیے ''عرض حال''، ص ۷۔ ان کی کتاب کا انگریزی ترجمہ اسلام اینڈ دی تھیوری آف انٹرسٹ کے عنوان سے شائع ہو چکا ہے (شیخ محمد اشرف لاہور)۔ اسلام کے نظریہ معیشت کے ضمن میں ان کے آرا و خیالات کے بارے میں دیکھیے: Abdul Azim Islahi, "The Genesis of Islamic Economics", *Islamic Economic Studies* Vol. 23, No. 2, (November 2015), pp. 1-28, esp. pp. 16-17.

۲۸۔ ڈاکٹر محمد حمیداللہ نے مقالہ ''ابوحنیفہ'' مرتب کر کے ارسال کیا تھا جس پر شعبہ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ کے ناظر مولانا سعید انصاری (۱۸۹۴۔۱۹۶۲ء) نے اس قدر طویل ملاحظات رقم کیے تھے کہ اس کی اشاعت کا فیصلہ نہ ہو سکا اور اس کے بجائے جوزف شاخت کے مقالے کا اردو ترجمہ شامل اشاعت کیا گیا۔ ڈاکٹر محمد حمیداللہ کا مؤلفہ مقالہ شعبۂ اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ کے آرکائیو میں محفوظ ہے۔

۲۹۔ اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ میں جرمن مستشرق Carl Brockelmann کے اسم ثانی کا املا 'براکلمان' اختیار کیا گیا۔

۳۰۔ پروفیسر حمید احمد خان (۱۹۰۳۔۱۹۷۴ء) اواخر اکتوبر ۱۹۶۳ء سے فروری ۱۹۶۹ء تک پنجاب یونیورسٹی کے وائس چانسلر رہے۔

۳۱۔ ۱۴ مارچ ۱۹۶۳ء۔

۳۲۔ پروفیسر مولوی محمد شفیع کی وفات (۱۴ مارچ ۱۹۶۳ء) کے بعد پروفیسر محمد وحید مرزا شعبے کے رئیس مقرر کیے گئے مگر وہ اپنی خراب صحت کی بنا پر دسمبر ۱۹۶۵ء میں رخصت پر بھارت چلے گئے اور واپس نہ آئے۔ چنانچہ پروفیسر علاء الدین صدیقی (صدر شعبۂ اسلامیات) کو ادارے کا نگران مقرر کیا گیا۔ بعد ازاں مولانا غلام رسول مہر کو اس منصوبے کا مشیر مقرر کیا گیا جبکہ وائس چانسلر [پروفیسر حمید احمد خان] نے خود ادارے کا نظم و نسق سنبھالا۔ مولانا مہر نے اپنے فرائض ڈیڑھ ہزار روپے ماہوار اعزازیہ پر گھر بیٹھے خوش اسلوبی سے سرانجام دیے۔ اس دوران میں صدر شعبہ کی اسامی مشتہر کی گئی مگر کوئی موزوں امیدوار دستیاب نہ ہو سکا۔ دیکھیے: غلام حسین ذوالفقار، صد سالہ تاریخ جامعہ پنجاب (لاہور: جامعہ ٔ پنجاب، ۱۹۸۲ء)، ص ۳۶۶۔۳۶۷۔ دریں حالات پروفیسر حمید احمد خان نے ڈاکٹر محمد حمیداللہ سے درخواست کی کہ وہ مجلس ادارت کا سربراہ بننا قبول فرمائیں۔

۳۳۔ ڈاکٹر محمد حمید اللہ نے پروفیسر حمید احمد خان کی اس پیشکش کو قبول کرنے سے معذرت کر لی البتہ حسب سابق فرانس سے علمی تعاون جاری رکھنے کا یقین دلایا۔ دیکھیے: محمد حمید اللہ بہ نام پروفیسر حمید احمد خان، محررہ ۴ جمادی الآخرہ ۱۳۸۶ھ/ [۱۹ ستمبر ۱۹۶۶ء]، مشمولہ محمود الحسن عارف، ''اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ اور ڈاکٹر محمد حمید اللہ''، قافلۂ ادبِ اسلامی (لاہور)، جلد ۴، شمارہ ۱ (جنوری تا جون ۲۰۰۳ء)، ص ۱۶۶۔۱۶۸۔ دریں حالات پروفیسر سید عبداللہ کو یہ منصب تفویض کیا گیا۔ انھوں نے ۱۴ نومبر ۱۹۶۶ء سے اس منصوبے کی زمام کار سنبھالی جس کے قیام کی تجویز انھوں نے اپنے ایام شباب میں اپنے استاد گرامی پروفیسر محمد شفیع کے ایما پر ۱۹۴۰ء میں انجمن عربی و فارسی کے ایک اجلاس میں پیش کی تھی اور بعد میں اس کے لیے ایک عرصے تک جدوجہد کرتے رہے تھے۔ دیکھیے: غلام حسین ذوالفقار، صد سالہ تاریخ جامعہ پنجاب، ص ۳۶۶۔۳۶۷۔

۳۴۔ انسائیکلوپیڈیا آف اسلام کے ادارۂ تحریر کا کسی خاص ملک اور شہر میں کوئی مستقل دفتر قائم نہیں رہا ہے۔ پہلے ایڈیشن (تاسیس ۱۹۱۳ء) کی تدوین کا کام انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف اکیڈیمیز (بانی صدر معروف ولندیزی مستشرق ڈخویہ J. de M. Goeje، ۱۸۳۶۔۱۹۰۹ء) کے زیر سرپرستی مختلف ممالک میں بیٹھے مدیران انجام دیتے رہے جبکہ اس کی طباعت و اشاعت کی ذمہ داری لائیڈن کے معروف اشاعتی ادارے ای جے برل کے ذمے رہی ہے۔ البتہ دوسرے ایڈیشن (۱۹۵۴۔۲۰۰۵ء) کی تدوین (زیر اہتمام انٹرنیشنل یونین آف اکیڈیمکس) کے دوران میں (جلد ۳، کراسہ ۴۱۔۴۲، ۱۹۶۵ء) انتظامی نظم ونسق اور مدیران و مقالہ نگاران کے مابین ارتباط کی غرض سے ایک جنرل سیکرٹری کے علاوہ انسائیکلوپیڈیا آف اسلام کے انگریزی اور فرانسیسی ایڈیشنوں کے الگ الگ ایڈیٹوریل سیکرٹری مقرر کیے گئے۔ انگریزی ایڈیشن کے لیے دفتر برائے رابطہ لنڈن یونیورسٹی کے سکول آف اورینٹل اینڈ افریقن اسٹڈیز میں جبکہ فرانسیسی ایڈیشن کے سیکرٹری کا دفتر پیرس (13, Rue de Santeuil, Faris 5e)، میں واقع تھا۔ چند سال بعد انگریزی ایڈیشن کا دفتر شعبۂ مطالعاتِ شرقِ قریب، مانچسٹر یونیورسٹی میں جبکہ فرانسیسی ایڈیشن کا پیرس کی سوربون کے شعبۂ مطالعاتِ اسلام میں منتقل ہوگیا (۱۹۷۴ء)۔ دوسرے ایڈیشن کی طباعت و اشاعت کی ذمہ داری بھی لائیڈن میں قائم ای جے برل کے ذمے ہی رہی۔ تفصیل کے لیے دیکھیے: Peri Bearman, Joseph Lowry, et al, (eds.), *A History of the Encyclopaedia of Islam* (Atlanta, USA: Lockwood Press, 2018).

۳۵۔ اس سے مادۂ ''محمد'' (پیغمبر اسلام حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم) پر ڈاکٹر محمد حمید اللہ کا تالیف کردہ مقالہ مراد ہے، جو اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ کی جلد ۱۹ (صفحات ۲ تا ۸۹) میں شامل ہے۔

۳۶۔ ڈاکٹر محمد حمید اللہ کا مرتب کردہ یہ مقالہ ''عہد نبوی میں نظم ونسق مملکت'' کے عنوان سے اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ کی جلد ۱۹، جس میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت و سوانح سے متعلق مقالات یکجا کیے گئے ہیں میں شامل ہے (دیکھیے صفحات ۲۱۳ تا ۲۲۲)۔

خط نمبر ۴۷ (حاشیہ ۲۰۰۰)

۳۷۔ اس موضوع پر ''رسول اکرم بہ طورِ مقنن'' کے عنوان سے ڈاکٹر محمد حمید اللہ کا مقالہ جلد ۱۹ (صفحات ۲۲۲ تا ۲۳۴) میں شامل ہے، جس کی ایک فصل میں ''سیر (بین الاقوامی تعلقات)'' پر بحث کی گئی ہے۔

۳۸۔ امام سرخسی پر ڈاکٹر محمد حمیداللہ کا مقالہ ترکیہ دیانت وقف کے اسلام آنسائیکلوپیدیسی میں بھی شائع ہو چکا ہے (دیکھیے جلد ۳۶،ص ۵۴۴۔۵۴۷، سال اشاعت ۲۰۰۹ء)۔

۳۹۔ امام ابوحنیفہ پر محمد حمیداللہ کا یہ مقالہ شعبۂ اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ میں محفوظ ہے۔

۴۰۔ ترکی کے دیانت وقف کے زیر اہتمام شائع ہونے والا اسلام آنسیکلو پیدیسی مراد ہے جو ۴۴ (نیز ضمیمہ: ۲ جلدیں) جلدوں پر مشتمل ہے۔اس کی تدوین دیانت وقف کی طرف استانبول میں قائم کردہ مرکز تحقیقاتی اسلامی (اِیسام ISAM) کے زیر اہتمام ہوئی (۱۹۸۸۔ ۲۰۱۶ء)۔

◁▷